سوال

(168) بہبود فنڈ کے لیے مجھے امین بنایا گیا لخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اہل خیر نے مجھ پر اعتماد کیا اور مدرسہ ثانویہ کی تعمیر کے لیے چندہ کے صندوق کے لیے مجھے امین بنایا۔ دریں اثنا مجھے اپنے ذاتی مکان کی تعمیر کے لیے رقم کی ضرورت پڑ گئی تو میں نے اس صندوق سے لے لی۔ پھر مدرسہ کی تعمیر کے اختتام سے پیشتر ہی میں نے وہ رقم جو میرے ذمہ تھی، مدرسہ کی خاص کمیٹی کے حوالہ کر دی اور یہ کہہ دی کہ یہ رقم ایک محسنہ عورت نے دی ہے جو اپنا نام ظاہر کرنا پسند نہیں کرتی۔ جبکہ حقیقت یہ ہے کہ یہ رقم میرے ذمہ تھی لیکن میں شرم کے مارے حقیقت کا اظہار نہ کر سکا، کیا یہ رقم لینے میں مجھ پر کچھ گناہ ہے۔ یہ خیال رہے کہ میں وہ رقم بے باق کر چکا ہوں؟ اور اب توبہ کا کیا طریقہ ہے، مجھے مستفید فرمائیے۔ اللہ تعالیٰ آپ پر رحم فرمائے۔ (قاری)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص کسی بھی طرح کے مال یا کسی مشروع کا امین بنایا جائے اس کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنی ذات کے لیے اس مال میں تصرف کرے۔ اس پر اس مال کی اس وقت تک حفاظت واجب ہے جب تک کہ وہ اپنے مصرف میں صرف نہ ہو جائے۔ آپ نے جو یہ کام کیا، پھر امانت میں خیانت کی وجہ سے ان کے سامنے جھوٹ بولا، آپ پر اللہ تعالیٰ کے حضور توبہ لازم ہے اور جو شخص سچی توبہ کرے، اللہ اسے معاف فرما دیتا ہے۔ کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا ہے:

يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ تُوبُوٓا۟ إِلَى ٱللَّهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا

''اے ایمان والو! اللہ کے آگے سچے دل سے توبہ کرو۔'' (التحریم: ۸)

نیز فرمایا:

وَتُوبُوٓا۟ إِلَى ٱللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَ ٱلْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝

''اور اے ایمان والو! سب کے سب اللہ کے حضور توبہ کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔'' (النور: ۳۱)

اور سچی توبہ ان باتوں پر مشتمل ہے۔ وہ اپنے سابقہ گناہوں پر نادم ہو۔ اللہ سبحانہ سے ڈرتے ہوئے اور اس کی عظمت کی خاطر اسے یکسر چھوڑ دے اور آئندہ ایسا کام نہ کرنے کا پختہ عہد کرے اور اگر توبہ کرنے والے نے ان لوگوں سے ناانصافیاں کی ہیں تو ان کا مداوا کرے خواہ یہ ناانصافیاں خون میں ہوں یا مال میں یا عزت میں ہوں۔ یا لوگوں سے معاف

کروائے اور اگر اس نے لوگوں پر غیبت کی قسم سے زیادتی کی ہو اور ڈرتا ہو کہ اور زیادہ نقصان ہوگا تو پھر انہیں نہ بتلائے اور ان کے لیے دعا و استغفار کرے اور غیبت کر کے لوگوں سے اس کی جو برائیاں بیان کرچکا، اس کے عوض اب لوگوں سے اس کی خوبیاں ظاہر کرے... اور توفیق دینے والا تو اللہ تعالیٰ ہی ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلداول - صفحہ 154

محدث فتویٰ